سوال

ں کی تصویر 180(ـلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر اوقات اسلامی اخبارات میں ہاتھوں ،ٹانگوں کی تصاویر چھپتی ہیں ۔مجھے اس بارے میں یا توکسی عالم کا فتویٰ دکھا دیجئے یا قرآن وحدیث سے اس کی کوئی دلیل پیش کریں ورنہ اگر ہاتھ وغیرہ کو جائز قرار دیا جاسکتا تو آنکھوں اور جسم کے دوسرے ظاہری حصوں کی تصاویر بھی جائز قرار دی جاسکتی ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست ہے کہ شریعت اسلامیہ نے جاندار اشیاء کی تصاویر کو حرام قرار دیا ہے ۔ تصاویر کے مٹانے کے حکم کے ساتھ جاندار اشیاء کی تصاویر بنانے والے پر لعنت کی گئی ہے اور قیامت کے دن کے سخت ترین عذاب کی وعید سنائی گئی ہے لیکن غیر جاندار چیزوں کی تصاویر اور جس تصویر کا سر کاٹ دیا گیا ہو

صحیح مسلم شریف میں حدیث ہے ،ایک آدمی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا میں یہ تصویریں بناتا ہوں ،مجھے ان کے بارے میں فتویٰ دیجئے ۔ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے قریب آ تو وہ قریب ہوگیا ۔ انہوں نے کہا قریب آجا تو وہ اور قریب آیا تو انہوں نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رَ

م، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : «كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ، يَجْعَلُ لَهُ، بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا، نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ» وقَالَ : «إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا، فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ.))

لی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ہر تصویر بنانے والا آگ میں جائے گا ،اس کے لئے اس کی بنائی ہوئی تصویر کے بدلہ میں ایک نفس (شخص) مقرر کر دیا جائے گا جو اس کو جہنم میں عذاب دے گا اور کہا کہ اگر تو نے ضرور ہی بنانی ہے تو پھر درختوں کی بنا لو یا جس چیز میں جان نہیں ۔'' (مسلم ،کتاب اللباس ، باب تحریم

سے معلوم ہوگیا کہ جس چیز میں جان نہیں اس کی تصویر بنا لینے میں کوئی مضائقہ نہیں ۔ دوسری دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ،میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے کہا میں گزشتہ رات بھی آیا تھا ۔ گھر میں اس لئے داخل نہ ہوا کہ دروازے پر تصویریں تھی ۔ گھر میں ایک پردے پر بھی تصاویر تھیں اور َ

أس التمثال الذی فی البیت یقطع فیصیر کہیئۃ الشجرۃ ومر بالستر فلیقطع منہ وسادتان منبوذتان توطئان ومر بالکلب فلیخرج ففعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم .))

ویر کے سر کے متعلق حکم دے دو کہ اسے کاٹ دیا جائے تو وہ درخت جیسی بن جائے گی اور پردے کو کاٹ کر اس کے دو گدے بنا لئے جائیں جو قدموں میں روندے جائیں اور کتے کو گھر سے نکال دیا جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کر دیا ۔''

سنن الترمذی ،کتاب الاستیذان ، باب ان الملائکہ لا تدخل بیتا فیہ صور)

اس حدیث کے پہلے جملہ سے یہ ثابت ہوگیا کہ ساری تصویر میں حرام صرف سر ہی ہے ۔ اس کو اگر کاٹ دیا جائے تو وہ درخت کی صورت جیسی بن جاتی ہے ۔ پھر یہ بھی ثابت ہوا کہ تصاویر والے پردے وغیرہ کو پھاڑ کر ایسی جگہ استعمال کر لیا جائے جو قدموں میں روندے جائیں یا جس سے ان کی خست ظاہر ہو تو ا

شجر ونحوہ مما لا روح فیہ فلا تحرم صنعتہ ولا التکسب بہ سوآء الشجر المثمر وغیرہ وہذا مذہب العلماء کافۃ.))

ی ج۲ص ۹۱)

ر ابنِ عثیمین لکھتے ہیں :

ما الجسم بلا رأس فہو کالشجرۃ لا شک فی جوازہ.))

ن ص۵۶ج ۲)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

1ج

محدث فتویٰ